رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۲ — بسم اللہ الرحمٰن الرحیم — Regd. No. L. 5252

إِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ يُؤْتِيهِ مَنْ يَّشَاءُ
عَسٰى أَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُودًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ
فی پرچہ ۱ انہ

یوم: سہ شنبہ * ۲۲ شوال سنہ ۱۳۷۴ھ

جلد ۴۴/۹	۱۴ احسان ۱۳۳۴ھش * ۱۴ جون سنہ ۱۹۵۵ء	نمبر ۱۴۱

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی زیورچ سے بخیر و عافیت وینس پہنچ گئے

صحت میں بفضلہٖ تعالیٰ نمایاں ترقی ہو رہی ہے۔ الحمد للہ

ربوہ ۱۴ جون۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ سوئٹزرلینڈ میں تین ہفتہ قیام فرمانے کے بعد زیورچ سے ہالینڈ کے دار الحکومت ہیگ روانہ ہو گئے ہیں۔ حضور اٹلی اور جرمنی ہوتے ہوئے وہاں تشریف لے جائیں گے۔ تازہ اطلاع مظہر ہے کہ لوگانو کے راستے بخیر و عافیت وینس پہنچ گئے ہیں۔ صحت اور سفر کے حالات سے متعلق مبلغ سوئٹزرلینڈ مکرم شیخ ناصر احمد صاحب اور پرائیویٹ سیکرٹری مکرم چوہدری مشتاق احمد صاحب باجوہ کی طرف سے جو اطلاعات بذریعہ تار موصول ہوئی ہیں۔ ان کا ترجمہ درج ذیل ہے۔

(۱) زیورچ (سوئٹزرلینڈ) ۱۱ جون ۷ بجے شام۔ "حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ اور پارٹی کے دوسرے افراد مکرم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کی معیت میں آج بعد دوپہر زیورچ سے جنوبی سوئٹزرلینڈ کے مقام لوگانو Locarno روانہ ہو گئے۔ حضور وہاں سے اٹلی آسٹریا اور جرمنی تشریف لے جائیں گے۔ روانہ ہونے سے قبل حضور نے یہاں نماز جمعہ پڑھائی"
شیخ ناصر احمد مبلغ سوئٹزرلینڈ

(۲) زیورچ ۱۱ جون اڑھائی بجے بعد دوپہر۔ "یہاں تین روز قیام فرمانے کے بعد حضور سوئٹزرلینڈ تشریف لے گئے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے صحت میں نمایاں ترقی ہو رہی ہے۔ الحمد للہ۔ طبی معائنے کی غرض سے شاید حضور یہاں ایک مرتبہ پھر تشریف لائیں۔" شیخ ناصر احمد مبلغ سوئٹزرلینڈ

(۳) وینس ۱۱ جون ساڑھے دس بجے شب۔ "حضور ایدہ اللہ زیورچ سے لوگانو ہوتے ہوئے (جہاں حضور ۱۰ جون کو پہنچے تھے) آج ۱۲ جون کو بخیر و عافیت وینس پہنچ گئے ہیں۔ راستے میں حضور سفر سے لطف اندوز ہوئے۔ اور اب طبیعت بفضلہ تعالیٰ بشاش ہے۔ اللہ تعالیٰ حضور کو جلد صحت کامل عطا فرمائے۔ مشتاق احمد باجوہ پرائیویٹ سیکرٹری"

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے التزام سے دعا جاری رکھیں۔

حضور ایدہ اللہ کی صحت کے متعلق مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی رپورٹ

زیورچ (بذریعہ ڈاک) مکرم پرائیویٹ سیکرٹری صاحب نے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق مکرم ڈاکٹر مرزا منور احمد صاحب کی حسب ذیل رپورٹ زیورچ سے بذریعہ ڈاک ارسال فرمائی ہے۔ یہ رپورٹ ۵ جون ۱۹۵۵ء کو ختم ہونے والے ہفتہ سے تعلق رکھتی ہے۔

زیورچ ۶ جون۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ ایک دن کے لئے جنیوا تشریف لے گئے۔ تا کہ عالمگیر شہرت کے مالک ڈاکٹر شمٹ سے مشورہ حاصل فرمائیں۔ ڈاکٹر مذکور نے حضور کا مکمل طور پر معائنہ فرمایا اور علاج تجویز کیا۔ حضور کی طبیعت اس ہفتہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے عام طور پر بہتر رہی۔ بائیں ہاتھ کی حس میں تھوڑی سی کمی باقی ہے۔ اسی طرح بائیں آنکھ کی نظر میں بھی ابھی کچھ کمی باقی ہے۔

احباب حضور اقدس کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے دعائیں جاری رکھیں۔

متنازعہ مالی امور کے متعلق گفتگو ختم ہو گئی

کراچی ۱۳ جون۔ پاکستان اور بھارت کے درمیان متنازعہ مالی امور سے متعلق جو بات چیت دونوں ملکوں کے نمائندوں کے درمیان ہو رہی تھی۔ وہ ختم ہو گئی۔ پاکستانی وفد کے قائد مسٹر مظفر نے اخباری نمائندوں کو بتایا کہ بات چیت نہایت دوستانہ فضا میں ہوئی ہے۔ اور دونوں ملکوں کے نمائندے بات چیت کی ترقی سے مطمئن ہیں۔ معلوم ہوا ہے کہ بھارتی وفد جس کے قائد مسٹر آنگ اچاری تھے کل ان کے ہمراہ نئی دہلی روانہ ہو گیا۔

حسین علی تہران واپس آ گئے

تہران ۱۳ جون۔ ایران کے وزیر اعظم جناب حسین اعلیٰ پیرس کے ایک کلینک میں ۲ ماہ تک زیر علاج رہنے کے بعد تہران واپس پہنچ گئے ہیں۔

سنگاپور میں ٹریڈ یونین لیڈروں کی گرفتاری

سنگاپور ۱۳ جون۔ سنگاپور کی حکومت نے تمام ٹریڈ یونین لیڈروں کی گرفتاری کا حکم دیا ہے۔ یہ حکم ہنگامی قوانین کے تحت جاری کیا گیا ہے۔ حکومت کے اعلان کے مطابق گودی مزدوروں کی ہڑتال میں ان لیڈروں کا ہاتھ تھا۔

قبرص ترکی کے حوالے کیا جائے

نکوسیا ۱۳ جون۔ قبرص میں رہنے والے ترک باشندوں نے حکومت برطانیہ سے مطالبہ کیا ہے۔ کہ وہ قبرص کا جزیرہ یونان کے حوالے نہ کرے۔ انہوں نے برطانیہ سے کہا ہے کہ وہ یہ اعلان کر دے۔ کہ وہ قبرص چھوڑنے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتا۔ اور اگر ایسا ارادہ ہوا۔ تو جزیرہ ترکی کے حوالے کیا جائے گا۔

نئی درآمدی مدت کے لئے پالیسی وضع کی جا رہی ہے

کراچی ۱۳ جون۔ وزیر تجارت جناب حبیب ابراہیم رحمت اللہ نے کہا ہے کہ نئی درآمدی مدت کے لئے جو یکم جولائی سے شروع ہو رہی ہے پالیسی جتنی جلدی ممکن ہو سکا مکمل کر لی جائے گی۔ آپ یورپ میں پاکستان کے تجارتی دفتروں کا معائنہ کرنے کے بعد کل شام ہی کراچی پہنچے ہیں۔ کراچی پہنچنے پر آپ اخبار نویسوں سے بات چیت کر رہے تھے۔ آپ نے مزید بتایا کہ بیرونی ملکوں میں تجارتی دفتروں کی کارکردگی بڑھانے کے لئے اقدامات کئے جا رہے ہیں۔

اہل ہالینڈ کی اوسط عمر

ہیگ ۱۳ جون۔ یہاں سرکاری طور پر جو اعداد و شمار شائع ہوتے ہیں۔ ان میں بتایا گیا ہے۔ ہالینڈ میں مرد کی اوسط عمر ۷۰ سال اور عورت کی اوسط عمر ۷۲ سال سے کچھ زیادہ ہوتی ہے۔ ہالینڈ ان چند ملکوں میں سے ایک ہے۔ جہاں اوسط عمر نسبتاً بہت زیادہ ہے۔

تجارتی پیمانے پر چقندروں سے شکر تیار کرنے کی تجویز

پشاور ۱۳ جون۔ مردان میں شکر کے تحقیقاتی ادارہ نے سفید چقندر کی ایک قسم تیار کی ہے۔ جس میں شکر کے اجزاء غیر معمولی حد تک زیادہ ہیں۔ ادارہ نے چقندر کی اس قسم سے شکر بنانے کی دو سکیمیں پیش کی ہیں۔ جنہیں کینیڈا کے ایک ماہر نے تیار کیا ہے ان سکیموں کے تحت تجارتی پیمانے پر چقندروں سے شکر بنانے کے امکانات کا جائزہ لیا جائے گا۔ اگر یہ تجربہ کامیاب رہا۔ تو وہاں وسیع پیمانے پر ہم چقندروں کی کاشت کی جائے گی۔ اور ایک کارخانہ بھی تعمیر کیا جائے گا۔

ایڈیٹر:- روشن دین تنویر بی اے ایل ایل بی

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس میں طبع کرا کر دفتر الفضل سے شائع کیا

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۱۴ جون ۱۹۵۵ء

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کا فیض اثر

"الفرقان" میں مکرم دوست محمد صاحب شاہد کا کسی قدر طویل مگر نہایت مفید ایک مقالہ بعنوان "مولانا سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی اور ان کی تحریک" شائع ہوا ہے جس میں جماعت اسلامی اور ان کے بانی سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کے متعلق مختلف پہلوؤں سے سیر حاصل بحث کی گئی ہے۔

اس مقالہ کے شروع میں فاضل مقالہ نویس نے سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض کاموں کا بھی ذکر کیا ہے۔ اور بتایا ہے کہ کس طرح حضور اقدسؑ نے اسلام کی وکالت کا عزم بالجزم کیا۔ اور اسکو کس یقین اور ایمان سے مغربی فلسفہ اور سائنس کے اصولوں کے مقابلہ میں بھی کامیاب ہونے والا دین بتایا ہے۔ اور کس طرح حضور اقدس علیہ السلام نے ہندوستان میں انگریزوں کی آمد سے جو اسلام کا ٹکراؤ مغربی تہذیب سے ہوا۔ اس کا صحیح تجزیہ کیا۔ اور اس تصادم میں بھی اسلام کی فتح کی پیشگوئی فرمائی۔ چنانچہ مقالہ نویس نے کئی ایک ایسے اقتباسات حضور اقدس علیہ السلام کی تصنیفات سے پیش کئے ہیں۔ جن میں سے ہم صرف ایک یہاں درج کرتے ہیں۔

"یہ پیشگوئی یاد رکھو کہ عنقریب اس لڑائی میں بھی دشمن ذلت کے ساتھ پسپا ہوگا۔ اور اسلام فتح پائے گا حال کے علوم جدیدہ کیسے ہی زور آور حملے کریں۔ کیسے ہی نئے ہتھیاروں کے ساتھ چڑھ چڑھ کر آئیں۔ مگر انجام کار ان کے لئے ہزیمت ہے۔ میں شکرِ نعمت کے طور پر کہتا ہوں کہ اسلام نہ صرف فلسفہ جدیدہ کے حملہ سے اپنے تئیں بچائے گا۔ بلکہ حال کے علوم مخالفہ کی جہالتیں ثابت کر دے گا۔۔۔۔۔ اس کشتی کا ناخدا خداوند تعالیٰ ہے اور وہ ہمیشہ اس طوفان اور بادِ مخالف سے بچاتا رہے گا۔"

(آئینہ کمالات اسلام صفحہ ۱۹۸-۲۰۰)

اس کے بعد فاضل مقالہ نویس نے حضور اقدس علیہ السلام کے بعض ملفوظات پیش کر کے تحریر کیا ہے کہ

"بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ علیہ السلام نے اجتہاد کی جن لائنوں پر تجدید کی بنیا د رکھی اس نے دنیائے اسلام میں ایک نئے علمی باب کا افتتاح کیا۔ اور قلم و زبان سے ہندوستان کے ایک سرے سے لے کر دوسرے سرے تک ایک تہلکہ سا مچ گیا۔"

اس کے بعد فاضل مقالہ نویس نے بتایا ہے۔ کہ حضور اقدس کی زندہ اور دلنواز باتوں سے کس طرح مسلمان متاثر ہوئے۔ اور کس طرح آپ کے کام پر آپکو خراج تحسین ادا کیا گیا۔ یہاں تک کہ علامہ اقبال مرحوم نے بھی اپنے ایک مضمون میں جو انگریزی رسالہ انڈین اینٹی کویری جلد ۲۹ سنہ ۱۹۰۰ء صفحہ ۲۳۷-۲۴۶ پر شائع ہوا حضور اقدس کی ان عظیم الشان الفاظ میں تعریف کی۔ ترجمہ "یہ فی الفور واضح ہو جائیگا۔ کہ مصنف نے ہیگل کی جدلیات کے بنیادی پہلو کو نمایاں طور پر اس سے بہت پہلے ہی بیان کر دیا ہے۔ اور کس طرح اسکے نظریہ Logos پر زور دیا ہے اور یہ نظریہ ایسا ہے۔ جو دقیق نگاہ اسلامی مفکرین کو ہمیشہ مرغوب رہا ہے۔ موجودہ زمانہ میں یہ نظریہ مرزا غلام احمد قادیانی نے از سر نو پیش کیا ہے۔ جو اغلباً جدید ہندی مسلمانوں میں سب سے بڑے دینی مفکر ہیں" (رسالہ انڈین اینٹی کویری جلد ۲۹ ستمبر ۱۹۰۰ء صفحہ ۲۳۷)

فاضل مقالہ نویس نے ان لوگوں میں سے جو سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علم الکلام سے متاثر ہوئے۔ سید ابوالاعلیٰ صاحب مودودی کا بھی ذکر کیا ہے چنانچہ لکھا ہے۔

"دسمبر ۱۹۲۶ء میں جب سوامی شردھانند کو دلی میں قتل کیا گیا۔ تو جناب مودودی صاحب نے انہی دنوں اخبارات میں گاندھی جی کا یہ بیان پڑھا کہ

"اسلام ایسے ماحول میں پیدا ہوا ہے جس کی فیصلہ کن طاقت پہلے بھی تلوار تھی۔ اور آج بھی تلوار ہے۔"

(الجہاد فی الاسلام صفحہ ۱۱)

جس پر آپ نے "الجمعیۃ" میں مضمون کا ایک طویل سلسلہ شروع کر دیا۔ اور ساتھ ہی ناظم جمعیۃ العلماء کی طرف سے ایڈیٹر صاحب "الفضل" (قادیان) کو یہ اطلاع دی گئی۔ کہ "جمعیۃ العلماء کے اخبار "الجمعیۃ" میں ایک بڑا از معلومات سلسلہ مضامین شروع کیا جا رہا ہے جس میں یہ بتایا جائے گا۔ کہ دنیا میں حقیقی امن و صلح کا پیغام اگر کوئی مذہب لایا ہے۔ تو وہ اسلام ہے"

(الفضل مورخہ ۱۱ فروری ۱۹۲۷ء)

یہ مضمون جو "الجہاد فی الاسلام" کے نام سے شائع ہو چکا ہے۔ اس کا ابتدائی حصہ جس میں اسلام کی مدافعانہ جنگ کا ذکر کیا گیا ہے۔ صاف ظاہر کر رہا ہے کہ آپ نے غیر مسلموں کو اسلام کی صلح کن پالیسی سے آشنا کرنے کے لئے جماعت احمدیہ کے نظریۂ جہاد کی اقتدا کا پہلا قدم اٹھایا ہے۔"

(رسالہ الفرقان مئی جون ۱۹۵۵ء)

فاضل مضمون نگار لکھتے ہیں۔ کہ

"یہ "ترجمان القرآن" کہنے کو تو مودودی صاحب کے مضامین کا مجموعہ تھا۔ مگر اس کی عملی حیثیت یہ تھی۔ کہ بعض دفعہ اس کے صفحہ صفحہ اور سطر سطر سے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے علمی افکار کی جھلک نمایاں ہوتی تھی"

(رسالہ الفرقان مئی جون ۱۹۵۵ء)

ہم اس مختصر مضمون میں تفصیل میں نہیں جا سکتے۔ کہ مودودی صاحب نے کیا کیا۔ اور کہاں کہاں احمدیت سے خوشہ چینی کی ہے۔ انشاء اللہ ہم الفضل میں کسی وقت یہ بات تفصیل سے واضح کریں گے۔ کہ جو اصلاحات سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے کیں۔ مودودی صاحب نے تقریباً ہر بات کو لے کر اپنے انداز میں بیان کیا ہے۔ یہ درست ہے کہ مودودی صاحب نے اس آب مصفا کو اپنے جبریہ اور سیاسی خیالات کی آمیزش سے مصفا نہیں رہنے دیا۔ اور جیسا کہ انہوں نے اپنی تصنیف "الجہاد فی الاسلام" میں آخر میں جا کر "مصلحانہ جنگ" کی ایجاد سے جہاد کے مسئلہ کو گڑبڑ کر دیا ہے۔ اسی طرح بعض دیگر مسائل میں بھی کیا ہے۔ مگر جہاں تک اصلاحی مسائل کا تعلق ہے۔ مودودی صاحب نے اکثر میں سیدنا حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی تقلید اور اقتباس فیض کیا ہے۔

حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کے

دو تازہ رؤیا

(۱)

۲۳ اور ۲۴ مئی کی درمیانی رات کو میں نے رؤیا میں دیکھا کہ ہزاروں ہزار آدمی جماعت کے اللہ تعالےٰ کے سامنے کھڑے ہیں۔ اور میرے لئے دعا کر رہے ہیں۔ وہ اتنا دردناک نظارہ تھا۔ کہ اس سے میرا دل ہل گیا۔ اور میری طبیعت پھر خراب ہوگئی۔ یہی وجہ تھی کہ باوجود ارادہ کے میں عید پڑھانے نہیں جا سکا۔ چونکہ اس رؤیا کی میرے دل پر ایک دہشت تھی۔ اور اب بھی اس کا نظارہ میری آنکھوں کے سامنے آجاتا ہے۔ میں سفر میں اس رؤیا کو لکھ کر بھجوانا پسند نہیں کرتا۔ اس عرصہ میں جو ربوہ سے خطوط آئے ہیں۔ ان میں بھی یہ لکھا ہوا تھا۔ کہ آخری رمضان کی شام کو جو دعا کی گئی۔ وہ ربوہ میں ایک غیر معمولی دعا تھی۔ اور یہ معلوم ہوتا تھا کہ گویا عرش بھی ہل گیا ہوگا۔ ان خطوں میں بھی گویا میری رؤیا کا نقشہ کھینچا گیا تھا۔ جزی اللہ ساکنی ربوہ خیراً۔

(۲)

چار اور پانچ جون کی درمیانی رات دیکھا۔

میں نے دیکھا کہ میرے سامنے کوئی شخص بیٹھا ہے۔ اور میں نے کوئی فقرہ کہا ہے جس میں جماعت احمدیہ پر کچھ تنقید ہے۔ میں نے محسوس کیا۔ کہ اس دوسرے شخص نے اس تنقید کو ناپسند کیا ہے۔ اور یہ سمجھا ہے کہ اس تنقید کو سنکر دشمن اور دوست دلیر ہو جائیں گے۔ اور جماعت کا درجہ گرائیں گے۔ اس کے بعد میرے دو لڑکوں نے بھی اسی قسم کا کوئی فقرہ کہا ہے۔ اور ان دو لڑکوں میں سے ایک مرزا ناصر احمد معلوم ہوتے ہیں۔ میرے لڑکوں کا فقرہ سن کے اس شخص کے چہرہ پر ایسے آثار ظاہر ہوئے۔ کہ گویا وہ کہتا ہے دیکھئے جو میں سمجھا تھا ویسا ہی ہوا۔ اس پر میں نے کہا کہ تم ان لڑکوں کی بات نہیں سمجھے۔ انہوں نے تو وہ کہا ہے جو میں کہلوانا چاہتا تھا۔ ان کے فقرے سے یہ مراد ہے کہ جماعت احمدیہ کے تقوےٰ اور اخلاق کا مقام اونچا کرنا چاہیئے۔ اور ہم اب اس کے لئے کوشش کریں گے۔ پھر میں نے کہا کہ اگر اسی طرح جماعت کے دوسرے مخلصین میں بھی احساس پیدا ہو جائے۔ جو میری غرض تھی۔ تو تھوڑے ہی عرصہ میں جماعت نہایت بلند روحانی معیار پر پہنچ جائے گی۔ اور اسی طرف توجہ دلانا میرا مقصود تھا۔ پھر میری آنکھ کھل گئی۔

مغربی افریقہ میں جماعت احمدیہ کے نفوذ سے عیسائیت کا رسوخ دن بدن کم ہو رہا ہے

مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم مبلغ گولڈ کوسٹ کی تقریر

کل مورخہ ۱۰/۶/۵۵ کو مسجد دارالرحمت غربی میں مکرم مولوی عطاء اللہ صاحب کلیم نے گولڈ کوسٹ (مغربی افریقہ) میں تبلیغ احمدیت کے موضوع پر تقریر فرمائی۔ جس کی صدارت مکرم مولوی غلام باری صاحب سیف نائب صدر خدام الاحمدیہ نے کی۔

مکرم مولوی صاحب موصوف نے بتایا کہ مغربی افریقہ میں احمدیت کے نفوذ سے قبل عیسائی مشنری مسلمانوں کو اسلام سے برگشتہ کر رہے تھے۔ انہوں نے جو سکول وہاں پر کھولے تھے۔ ان میں کسی مسلمان بچے کو داخل ہونے سے قبل اپنا مسلمان نام بدلنا ضروری ہوتا تھا۔ لیکن جماعت احمدیہ کے مبلغین کی وہاں پہنچ جانے سے مسلمانوں کو تقویت حاصل ہوئی۔ اور اب خداتعالےٰ کے فضل سے جماعت کی طرف سے گیارہ سکول اور ایک کالج قائم کر دیا گیا ہے۔ جہاں مسلمان بچے آزادی کے ساتھ تعلیم کو حاصل کر سکتے ہیں۔ اور دن بدن عیسائیت کا رسوخ کم ہو رہا ہے۔

آپ نے تفصیل سے وہاں پر مبلغین سلسلہ کی مساعی اور وہاں کے ملکی حالات پر روشنی ڈالی۔ دعا پر جلسہ برخاست ہوا۔

ملفوظات حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جماعت کو تکبر سے بچنے کی تلقین و نصیحت

حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام اپنی کتاب نزول المسیح میں جماعت کو مخاطب کرتے ہوئے فرماتے ہیں:۔

"میں اپنی جماعت کو نصیحت کرتا ہوں کہ تکبر سے بچو کیونکہ تکبر ہمارے خداوند ذوالجلال کی آنکھوں میں سخت مکروہ ہے۔ مگر تم شائد نہیں سمجھو گے کہ تکبر کیا چیز ہے۔ پس مجھ سے سمجھ لو کہ میں خدا کی روح سے بولتا ہوں۔

ہر ایک شخص جو اپنے بھائی کو اس لئے حقیر جانتا ہے۔ کہ وہ اس سے زیادہ عالم یا زیادہ عقلمند یا زیادہ ہنرمند ہے وہ متکبر ہے۔ کیونکہ وہ خدا کو سرچشمہ عقل اور علم کا نہیں سمجھتا۔ اور اپنے تئیں کچھ چیز قرار دیتا ہے۔ کیا خدا قادر نہیں کہ اس کو دیوانہ کر دے۔ اور اس کے اس بھائی کو جس کو وہ چھوٹا سمجھتا ہے۔ اس سے بہتر عقل اور علم اور ہنر دے دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنے کسی مال یا جاہ و حشمت کا تصور کرکے اپنے بھائی کو حقیر سمجھتا ہے وہ بھی متکبر ہے۔ کیونکہ وہ اس بات کو بھول گیا ہے کہ یہ جاہ و حشمت خدا نے ہی اس کو دی تھی۔ اور وہ اندھا ہے۔ اور وہ نہیں جانتا۔ کہ وہ خدا قادر ہے۔ کہ اس پر ایک ایسی گردش نازل کرے، کہ وہ ایک دم میں اسفل السافلین میں جا پڑے۔ اور اس کے اس بھائی کو جسکو وہ حقیر سمجھتا ہے۔ اس سے بہتر مال و دولت عطا کر دے۔ ایسا ہی وہ شخص جو اپنی صحت بدنی پر غرور کرتا ہے۔ یا اپنے حسن اور جمال اور قوت اور طاقت پر نازاں ہے۔ اور اپنے بھائی کا ٹھٹھے اور استہزا سے حقارت آمیز نام رکھتا ہے۔ اور اس کے بدنی عیوب لوگوں کو سناتا ہے۔ وہ بھی متکبر ہے۔ اور وہ اس خدا سے بے خبر ہے۔ کہ ایک دم میں اس پر ایسے بدنی عیوب نازل کرے۔ کہ اس بھائی سے اس کو بدتر کر دے۔ اور وہ جس کی تحقیر کی گئی ہے۔ ایک مدت دراز تک اس کے قویٰ میں برکت دے، کہ وہ کم نہ ہوں۔ اور نہ باطل ہوں کیونکہ وہ جو چاہتا ہے کرتا ہے۔ ایسا ہی وہ شخص بھی جو اپنی طاقتوں پر بھروسہ کرکے دعا مانگنے میں سست ہے وہ بھی متکبر ہے۔ کیونکہ قوتوں اور قدرتوں کے سرچشمہ کو اس نے شناخت نہیں کیا۔ اور اپنے تئیں کچھ چیز سمجھا ہے۔ سو تم اے عزیزو ان تمام باتوں کو یاد رکھو۔ ایسا نہ ہو کہ تم کسی پہلو سے خداتعالےٰ کی نظر میں متکبر ٹھہر جاؤ۔ اور تم کو خبر نہ ہو۔ ایک شخص جو اپنے بھائی کے ایک غلط لفظ کی تکبر کے ساتھ تصحیح کرتا ہے۔ اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو اپنے بھائی کی بات کو تواضع سے سننا نہیں چاہتا۔ اور منہ پھیر لیتا ہے۔ اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک غریب بھائی جو اس کے پاس بیٹھا ہے۔ اور وہ کراہت کرتا ہے۔ اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ ایک شخص جو دعا کرنے والے کو ٹھٹھے اور ہنسی سے دیکھتا ہے۔ اس نے بھی تکبر سے حصہ لیا ہے۔ اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی پورے طور پر اطاعت کرنا نہیں چاہتا۔ اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ اور وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا۔ اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا۔ اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو۔ تاکہ ہلاک نہ ہو جاؤ۔ اور تا تم اپنے اہل و عیال سمیت نجات پاؤ۔ خدا کی طرف جھکو۔ اور جس قدر دنیا میں کسی سے محبت ممکن ہے تم اس سے کرو اور جس قدر دنیا میں کسی سے انسان ڈر سکتا ہے۔ تم اپنے خدا سے ڈرو۔ پاک دل ہو جاؤ اور پاک ارادہ اور غریب اور مسکین اور بے شر۔ تا تم پر رحم ہو" (نزول المسیح)

(مرسلہ سید مبارک احمد سیالکوٹ)

جماعت احمدیہ — اور — ایثار و قربانی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کے اہم ارشادات

خواجہ خورشید احمد صاحب سیالکوٹی مبلغ سلسلہ

(۱)

جتنا کسی قوم یا جماعت کا مقصد عظیم ہوتا ہے۔ اتنا ہی اس کی قربانیاں عظیم الشان اور اس کے عزائم مستحکم اور بلند ہوتے ہیں۔ گذشتہ زمانوں میں جن اہل حق نے اعلائے کلمۃ اللہ کے لئے پیشقدمی کی۔ ان کے حالات و واقعات پر نگاہ ڈالو۔ تو ان کے عظیم الشان اور عدیم المثال کارناموں کو دیکھ کر ایک مومن کا دل خوشی و مسرت سے لبریز ہو جاتا اور اس کی روح راہِ حق میں جان و مال غرض ہر چیز فدا کرنے کے لئے بے تاب اور مستعد ہو جاتی ہے۔ حقیقت میں دیکھا جائے۔ تو امم سابقہ کی کامیابی و کامرانی کا راز اسی امر میں مضمر تھا۔ کہ وہ اپنے اپنے وقت کے مامورین الٰہی کی ہر آواز پر شرح صدر کے ساتھ ایک دوسرے سے بڑھ کر لبیک کہتی تھیں۔ خصوصاً ہمارے مقدس آقا و مقتدا حضرت محمد عربی صلے اللہ علیہ وسلم پر جو پاکباز لوگ ایمان لائے۔ انہوں نے تو دیگر تمام قوموں اور جماعتوں کو قربانیوں کے میدان میں پیچھے پھینک دیا۔ اور ان مردانِ حق نے وہ عظیم الشان قربانیاں کیں۔ کہ جن کو دیکھ کر ایک انسان حیرت میں پڑ جاتا ہے۔ ان کی عدیم النظیر قربانیاں ہی تھیں جنہوں نے چار دانگ عالم میں اسلام کو درخشندہ اور اجاگر کر دیا۔

آج جبکہ مسلمانوں پر دورِ انحطاط ہے۔ خدا تعالیٰ کے مامور حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جماعت اسی یقین کے ساتھ کمر ہمت باندھ کر اٹھی ہے۔ کہ ہم خدا تعالیٰ کے مقدس دین کو دنیا میں روشن کریں گے۔ اور ان کروڑوں اربوں انسانوں تک جو کہ ظلمتکدوں میں ایڑیاں رگڑ رہے ہیں۔ اسلام کا حیات بخش پیغام پہنچائیں گے۔ اور پہنچاتے چلے جائیں گے۔ جماعت احمدیہ کا یہ دعویٰ ایک بہت بڑا دعویٰ ہے۔ اور جب تک اس دعویٰ کو جماعت کے افراد ہر قسم کی عملی قربانیوں سے سچا کر نہیں دکھاتے۔ اس وقت تک دنیا والے بھلا کیونکر باور کر سکتے ہیں۔ کہ یہ دعویٰ حقیقت پر مبنی ہے۔

ہر مخلص احمدی کا فرض ہے۔ کہ وہ مذکورہ بالا دعویٰ کا عملی ثبوت دینے کے لئے پہلے کی نسبت زیادہ تیز قدمی سے میدانِ عمل میں نکل آئے۔ اور قربانیوں کے وہ جوہر دکھائے۔ جو کہ ایک حقیقی مومن کی شان کے شایاں ہیں۔ اس میں شک نہیں کہ جب سے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے سلسلہ عالیہ احمدیہ کی خدا تعالیٰ کے حکم کے مطابق بنیاد رکھی ہے۔ اسی وقت سے مخلصین جماعت بڑھ چڑھ کر قربانیاں کرتے چلے آ رہے ہیں۔ لیکن یہ امر ہمیشہ احباب جماعت کے ذہن نشین رہنا چاہیئے۔ کہ موجودہ دورِ خلافت عہدِ فاروقی سے مناسبت رکھتا ہے۔ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ (جو کہ "فضل عمر" ہیں) کی نسبت خدا تعالیٰ کے وعدے ہیں کہ ان کے ذریعہ اور ان کے ماننے والوں کے ذریعہ اسلام و احمدیت دنیا میں پوری آب و تاب سے ترقی پذیر ہوں گے۔ لہٰذا ہر مخلص احمدی جب تک اپنے اندر جذبۂ ایثار و قربانی کی وہ روح پیدا نہیں کرتا۔ جس کے نتیجہ میں قومیں دنیا میں ممتاز ترین مقام حاصل کیا کرتی ہیں۔ اس وقت تک جماعت احمدیہ کو عظیم الشان روحانی غلبہ اور شوکت حاصل نہیں ہو سکتی اور یہ امر اسی صورت میں پیدا ہو سکتا ہے۔ کہ فرزندانِ احمدیت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے فرمودہ ارشادات پر صدقِ دل سے لبیک کہیں اور کہتے ہی چلے جائیں۔ کیونکہ حضور جماعت کو ترقی اور کامیابی کی صحیح شاہراہ پر لے جا رہے ہیں۔ اور ہر پیدا ہونے والے خطرہ اور موڑ سے احباب جماعت کو نہایت دانشمندی اور ہوشیاری سے آگاہ کرنے کے علاوہ ایسے امور سے بھی آشنا کرتے چلے جاتے ہیں۔ کہ جن پر عمل پیرا ہونے کے نتیجہ میں وہ مقاصدِ عالیہ تکمیل پائیں گے۔ جن کے قیام کے لئے اس زمانہ میں اللہ تعالیٰ نے اپنے ایک فرستادہ مامور علیہ الصلوٰۃ والسلام کو مبعوث فرمایا ہے۔ اس میں شک نہیں کہ سردار الانبیاء حضرت محمد مصطفٰے صلی اللہ علیہ وسلم کا لایا ہوا دین اسلام اپنی ذات میں ایک کامل و مکمل دین ہے۔ اور اس میں کسی قسم کی کمی بیشی کی گنجائش باقی نہیں۔ لیکن اس پر خطر زمانہ میں اس کی اشاعت کے راستہ میں بہت سی روکیں حائل ہیں۔ اور اس کے مقابل کئی ایک فتنے ہیں۔ جنہوں نے اس دور آخر میں سر اٹھایا ہے۔ ایک طرف دجالی فتنہ ہے۔ تو دوسری طرف کمیونزم کا فتنۂ عظیم رونما ہے۔ جس نے دینِ اسلام کے خلاف ایک خطرناک محاذ قائم کر رکھا ہے۔ ایسے تمام فتنوں کے زہریلے حملوں سے خدا تعالیٰ کے مقدس دین کو بچانے کے لئے آج اللہ تعالیٰ نے جماعت احمدیہ کو کھڑا کیا ہے۔

اے احبابِ جماعت! اللہ تعالیٰ نے ہماری رہنمائی کے لئے ایسے مقتدا عطا فرمائے ہیں۔ جن کی اقتدار یقیناً عظیم الشان کامیابی اور کامرانی کا باعث ہے۔ فی الحقیقت حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ ہمارے لئے ایک آیۂ رحمت ہیں۔ اور بلاشک حضور کی رہنمائی خود خدا تعالیٰ فرماتا اور ایسے امور سے آپ کو مطلع فرماتا رہتا ہے۔ جو دافعی اسلام و احمدیت کو دنیا میں مسلط کرنے کا باعث ہیں۔

پس یقین جانیئے کہ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اشاروں پر چلنے سے ہی ہم سرفراز ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا ہر احمدی بکوشش ہوکش سمجھے کہ حضور کیا فرماتے اور جماعت کو قربانی کے کس عظیم الشان معیار پر لے جانا چاہتے ہیں۔ اگر ہم حضور کے ارشادات عالیہ دلی توجہ سے سنیں۔ اور میدانِ عمل میں لبیک کہتے چلے جائیں۔ تو فتح اور کامیابی مستقبل قریب میں یقیناً ہمارے پاؤں چومے گی۔ اور خدا تعالیٰ کے فرشتے ہماری تائید و نصرت کریں گے۔ اور جو طاقت حق و صداقت کو مٹانے کے لئے اٹھے گی۔ ہمارا قادر و قیوم خدا اسے مٹا کر رکھ دے گا۔

اس خیال کے پیش نظر کہ احباب جماعت پہلے کی نسبت قربانیوں کے میدان میں اور بھی تیز گام ہو جائیں۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی (مجلس مشاورت ۱۹۴۲ء میں) فرمودہ بصیرت افروز تقریروں میں سے چند اقتباسات درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ امید ہے کہ ہر مخلص احمدی اپنے مقدس آقا کے فرمودہ قیمتی ارشادات کو سننے اور پڑھنے تک ہی محدود نہ رہے گا۔ بلکہ اپنے عمل سے اس امر کا ثبوت بہم پہنچائے گا۔ کہ وہ اپنے پیارے اور مقدس امام کی ہر آواز پر لبیک کہنے میں کسی سے پیچھے نہیں۔ خدا تعالیٰ ایسا کرنے کی تمام احباب جماعت کو توفیق بخشے۔ آمین۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں۔

"مومن وہ ہوتا ہے۔ کہ جب وہ کوئی ابتلاء دیکھتا ہے۔ تو پروا نہیں کرتا۔ بلکہ سمجھتا ہے کہ اگر مجھ سے پہلے لوگ قربانی کے راستہ پر چل کر اللہ تعالیٰ کے قرب اور اس کی محبت کو حاصل کر گئے۔ تو اب میرے لئے بھی صحیح راستہ یہی ہے۔ کہ میں اپنے اسلاف کے نقش قدم پر چل کر خدا تعالیٰ کی راہ میں اپنی جان کو قربان کر دوں۔ اور درحقیقت جب بھی کسی شخص کے دل میں خدا تعالیٰ کا سچا عشق ہوگا۔ وہ اپنی جان کو ہر وقت ہتھیلی پر لئے کر پھرتا رہے گا۔ اور موقع ملنے پر خدا تعالیٰ کے سامنے اپنی اس حقیر قربانی کو پیش کر کے اپنے فرض سے سبکدوش ہو جائیگا۔"

"ہمیں اس سے کوئی غرض نہیں کہ ہماری قربانیوں کا کوئی نتیجہ نکلتا ہے یا نہیں۔ ہمارے سامنے صرف ایک ہی مقصد ہونا چاہیئے۔ کہ ہم نے اسلام کے اعلاء اور خدا تعالیٰ کی محبت اور اسکی رضا کے حصول کیلئے اپنے خون کا آخری قطرہ تک بہا دینا ہے۔ دیکھو اگر ایک کفر کا قلعہ ہو۔ اور مومنوں کی فوج کو حکم دیا گیا ہو۔ کہ جاؤ اور اس قلعہ کی دیوار کو پھاند کر اندر داخل ہو جاؤ۔ تو پھر وہ مومن جو اس قلعہ کی دیوار کے ساتھ اپنی جان دے گا۔ وہ اسلام کی فتح کے لئے ایک بنیاد رکھنے والا قرار پائیگا۔ کیونکہ وہ ایک سیڑھی بن جائے گا۔ جس سے اس قلعہ کی دیوار تک پہنچنا آسان ہو جائیگا۔ اگر ایک مسلمان اس دیوار کے پاس مر جاتا ہے۔ تو دوسرا مسلمان اس کے سینہ پر پاؤں رکھ کر قلعہ کی دیوار سے دو فٹ قریب ہو سکتا ہے۔ پھر ایک اور مسلمان اس پر گر کر مر جاتا ہے۔ تو مسلمان چار فٹ اور اونچے ہو جائیں گے۔ اسی طرح اگر آٹھ دس مسلمان یکے بعد دیگرے مرتے چلے جاتے ہیں۔ تو اس قلعہ کو فتح کرنا فوج کے لئے بالکل آسان ہو جائے گا۔ کیونکہ وہ ان مرنے والوں کے سینہ پر چڑھ کر قلعہ کی دیوار کو پھاند کر اندر داخل ہو سکیں گے۔ پس گو وہ مرنے والے آدمی بظاہر بے وقت مرے ہونگے۔ مگر انہوں نے اپنی موت سے کفر کے قلعے کو فتح کرنے کے لئے ایک راستہ تیار کر دیا ہوگا۔ پس ہمیں اس بات کی کیا پرواہ ہو سکتی ہے کہ ہم میں سے بعض وجود وفات پا کر ہم سے الگ ہو گئے ہیں۔ اگر ہمارا اصل مقصد اسلام کی فتح اور احمدیت کی کامیابی ہے۔ تو یکے بعد دیگرے ہم میں سے بعض لوگوں کا مرتے چلے جانا ہرگز کوئی ایسی چیز نہیں۔ جس پر ہمیں ایسا غم محسوس ہو۔ جو ہمارے کاموں میں رکاوٹ کا باعث بن جائے"

"ہمارے سامنے بھی ایک بہت بڑا مقصد ہے۔ بہت بڑی ذمہ داری ہے۔ جو ہم پر عائد ہوتی ہے۔ خدا کے نام کو دنیا میں بلند کرنا اور اسکی توحید کو دنیا کے کونہ کونہ بلکہ انسانی قلب کے گوشہ گوشہ میں قائم کر دینا ہماری زندگی کا اولین مقصد ہے۔ اور اس توحید کے جیسے غلام ہم ہیں ویسے ہی حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام تھے۔ ویسے ہی رسول کریم صلے اللہ علیہ وآلہٖ وسلم تھے اور ویسے ہی حضرت موسیٰؑ حضرت عیسیٰؑ اور خدا تعالیٰ کے دوسرے انبیاءؑ خدا تعالیٰ کی توحید کے غلام تھے۔

..... پس خدا تعالیٰ نے ہمارے سپرد ایک عظیم الشان کام کیا ہے۔ اور جیسا کہ اسکی سنت ہے۔ مومنوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے کئی قسم کی آزمائشیں بھی آتی ہیں۔ اور خدا تعالیٰ ان آزمائشوں کے ذریعہ یہ دیکھنا چاہتا ہے۔ کہ مومن کتنے پانی میں ہیں وہ مجھ پر کتنا یقین رکھتے ہیں۔ اور کتنی محبت اور اخلاص میرے ساتھ رکھتے ہیں۔ اس میں کوئی شبہ نہیں۔ کہ فطرتِ انسانی اپنے پیاروں سے جدا ہونے پر غم محسوس کرتی ہے۔ مگر اس میں بھی کوئی شبہ نہیں کہ رنج و الم کی گھڑیوں میں اپنے آقا کی رضاء پر راضی رہنا اپنے آپ کو ہنسی خوشی اس کی طرف سے آئی ہوئی تلخ قاشں کے کھانے پر آمادہ کر لینا یہ بھی ایک بہت بڑے ایمان کی علامت ہوتی ہے"۔

"اگر کوئی شخص خون ٹپکاتے ہوئے دل کے ساتھ خدا تعالیٰ کے دین کی خدمت کرتا ہے تو ایسی حالت میں جو مردڑ اور پیچ اس کے قلب میں پیدا ہوتا ہے۔ وہ خدا تعالیٰ کو بہت ہی محبوب نظر آتا ہے۔ کیونکہ خدا تعالیٰ کہتا ہے۔ دیکھو میرا بندہ اس وقت بھی دین کی خدمت کر رہا ہے۔ جب بہت سے لوگ ہمت ہار کر بیٹھ جاتے ہیں۔

دیکھو غموں کی وجہ سے اس کی کمر خم ہے۔ اس کی آنکھیں غمناک ہیں۔ اس کا دل جذبات کا ایک تلاطم اپنے اندر لئے ہوئے ہے۔ مگر وہ میری خاطر میرے دین کی خاطر میری رضا کی خاطر اپنی جھکی ہوئی کمر سیدھی کر رہا ہے۔ اپنے آنسوؤں کو پونچھ رہا ہے۔ اپنے چہرہ کو بشاش بنا رہا ہے۔ اس کے افکار پریشان اور ہم اور غم اس کے دل پر چھایا ہوا ہے مگر وہ اپنے ہم اور اپنے غم اور اپنے افکار کو ظاہر نہیں کرتا بلکہ اپنے جذبات کو دبا کر دین کی خدمت کرتا چلا جاتا ہے۔ پس بیشک دنیا میں مشکلات اور تکالیف آتی ہیں۔ اور آتی چلی جائیں گی۔ مگر جو سچا مومن ہوتا ہے۔ وہ ان مشکلات اور تکالیف کی پرواہ کئے بغیر اپنے رب کی طرف محبت اور جوش سے بڑھتا چلا جاتا ہے اور جب خدا کی آواز اس کے کانوں میں پڑتی ہے۔ وہ یہ نہیں کہتا کہ ٹھہرو اور مجھے صبر کرنے دو اور مجھے اپنے گھر کی مصیبتوں سے تھوڑی دیر کے لئے نپٹنے دو۔ ٹھہرو اور مجھے اپنے بچوں اور عزیزوں کے کاموں کی طرف تھوڑی دیر کے لئے متوجہ ہونے دو۔ بلکہ وہ خواہ کیسے ہی رنج میں ہو۔ کیسی ہی مصیبت میں ہو۔ کیسے ہی دکھ میں ہو۔ جب خدا تعالیٰ کی آواز اس کے کان میں پڑتی ہے۔ وہ لبیک اللھم لبیک کہتے ہوئے اس کی طرف دوڑ پڑتا ہے۔ اے میرے رب! میں حاضر ہوں اے میرے رب! میں حاضر ہوں"

"یہی روح ہے۔ جو مردوں کو زندہ کرتی ہے۔ یہی روح ہے۔ جو اللہ تعالیٰ کی بادشاہت زمین پر قائم کرتی ہے۔ یہی روح ہے جو انبیاء کی جماعتوں کو احیاء بخشتی ہے یہی روح ہے جو قوموں کو ابدی زندگی عطا کرتی ہے۔ جب تک یہ روح زندہ ہے دنیا مر نہیں سکتی۔ اور جس دن یہ روح مر گئی اس دن کے بعد دنیا زندہ نہیں رہ سکتی۔ مومن کے دل میں ایک جوش ہوتا ہے۔ ایک جنون ہوتا ہے۔ ایک تڑپ ہوتی ہے کہ میں ساری دنیا کو خدا تعالیٰ کے آستانہ کی طرف کھینچ لاؤں اور اس جوش اور جنون کی حالت میں جب بھی خدا کی آواز اسکے کان میں آتی ہے کہ کوئی ہے جو میری آواز کو سنے تو وہ لبیک اللھم لبیک کہتے ہوئے اس کی طرف دوڑ پڑتا ہے۔ اسی کام کے لئے حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام آئے اور اسی کام کے لئے میرے کمزور کندھوں پر اللہ تعالیٰ کی طرف سے بوجھ رکھا گیا ہے۔ میں جانتا ہوں کہ آسمان یا زمین سے خدا تعالیٰ ان لوگوں کو کھڑا کرے گا جو میری آواز پر لبیک کہنے والے ہوں گے۔ اور جو اپنی جان اور اپنی عزت اور اپنی دولت اور دنیا وطن اور اپنی ہر چیز اس راستہ میں خوشی سے قربان کر دیں گے۔ کیونکہ وہ مجھ کمزور اور ناتوان انسان کی آواز نہیں سنیں گے۔ بلکہ اس آواز کے پیچھے انہیں خدا کی آواز بلند ہوتی نظر آئے گی۔ پس مجھے یہ فکر نہیں کہ یہ کام کس طرح ہوگا۔ جب خدا نے ایک کام میرے سپرد کیا ہے۔ تو یقیناً وہ کام ہو کر رہے گا۔ خواہ وہ میری زندگی میں ہو اور خواہ میری موت کے بعد ہو۔ خواہ تمہارے ذریعہ سے ہو۔ خواہ تمہاری نسلوں کے ذریعہ سے ہو۔ بہرحال یہ ناممکن اور بالکل ناممکن ہے کہ جو کام خدا نے میرے سپرد کیا ہے وہ نہ ہو زمین اور آسمان ٹل سکتے ہیں۔ مگر خدا کا فیصلہ خدائے واحد کے کلمہ کا اعلاء اور اس کے دین کا دنیا کے گوشہ گوشہ میں پھیلنا کبھی رک نہیں سکتا۔ خدا کے فرشتے اس کی دیواروں پر اپنی توپیں داغنے کے لئے تیار بیٹھے ہیں اور قریب ہے کہ خدا کا حکم جاری ہو جائے پھر وہ عمارتیں اسلام اور احمدیت کے مقابلہ میں اس طرح منہدم ہو جائیں گی۔ جس طرح ایک چھوٹے سے چھوٹی اور کمزور سے کمزور دیواروں والی عمارت منہدم ہو جاتی ہے"

سچی بات یہی ہے کہ ایک زمانہ ایسا آتا ہے۔ جب جماعت کے افراد سے انتہائی قربانیوں کا مطالبہ کیا جاتا ہے اور اگر مطالبہ نہ کیا جائے تو ہر فرد کو اس غرض کے لئے تیار کیا جاتا ہے . . . .

. . . . کہ وہ اشارہ پاتے ہی اپنی ساری دولت پھینک دے گا۔ اور اس کی ذرا بھی پرواہ نہیں کرے گا یہ کیفیت ہے۔ جو امیر اور غریب دونوں کے دلوں میں پیدا ہونی چاہیئے بے شک ایک امیر آدمی کے پاس دولت ہوتی ہے اور غریب اس دولت سے محروم ہوتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ نے اپنی رضا کے راستے امیر اور غریب دونوں کے لئے کھلے رکھے ہیں۔ دولتمند اگر اپنے اموال کی قربانی سے خدا تعالیٰ کے فضلوں کو جذب کرتا ہے۔ تو ایک غریب شخص صرف ارادہ کے ساتھ اس کی برکتوں کو جمع کر لیتا ہے

(باقی)

زکوٰۃ کی ادائیگی اموال کو بڑھاتی ہے اور تزکیۂ نفس کرتی ہے

سچّی باتیں

مولانا عبد الماجد صاحب دریا بادی

شریف ہندو کے قلم سے

روزنامہ لیڈر الہ آباد مورخہ ۸ ارمئی میں ایک مراسلہ کا خلاصہ :-

"بعض ہندو حلقوں سے ذبیحہ گاؤ کی قانونی بندش کا مطالبہ بہت ہی بیجا اور افسوسناک ہے۔ جہاں تک معاشی اسباب کا تعلق ہے۔ وہ ساری دنیا کے لئے عام ہیں ہندوستان چہ جائیکہ ہندو ہندوستان تک محدود نہیں۔ مثلاً جنگلوں کا اندھا دھند صاف کر دینا ہے۔ اس کی قانونی بندش میں ہر قوم ہر مذہب ہر طبقہ کے لوگ شریک ہونگے۔ اس کے برعکس سفید جانوروں میں صرف گائے کے ذبیحہ کی قانونی بندش کا کٹر ہندوؤں کی طرف سے مطالبہ پیش ہونا صاف اس کی دلیل ہے کہ اس کی بناء محض ہندو جذبات پر ہے۔ یہ کٹر ہندوؤں کے لئے کس طرح جائز نہیں کہ وہ اپنی اکثریت سے فائدہ اٹھا کر دوسرے مذاہب والوں خصوصاً مسلمانوں کو اپنے اتباع پر مجبور کریں۔ یہ ایسی ہی بات ہوتی کہ ہندو اپنی کثرت تعداد کی بناء پر مسلمانوں سے کہیں کہ وہ بھی ہندو ہو جائیں"۔

مراسلہ نگار پی کودنڈ الاؤ بنگلوری ہندو ہی نہیں بلکہ مشہور و معروف مجلس سرونٹس آف انڈیا سوسائٹی کے معزز ممبر بھی ہیں — سیکولرزم کی لاج ہندوستان میں جو کچھ قائم ہے ایسے ہی ہندوؤں کے دم سے ہے۔ سوسائٹی مذکور کے بانی مسٹر گوکھلے آنجہانی بھی بڑے شریف معتدل مزاج اور متوازن قسم کے انسان تھے۔

ازماست کہ برماست۔ مسلم یونیورسٹی علیگڑھ کے مشہور استاد رشید احمد صاحب صدیقی بعض اوقات ہنسی ہنسی میں بات بڑی پتے کی کہہ جاتے ہیں۔ معارف کے سلیمان نمبر میں ایک مقام پر لکھتے ہیں۔

"میرا خیال یہ ہے کہ قومی تحریکوں میں بیشتر سیاستدانوں نے عوام علماء اور طالب علموں کو آنکھ بند کرکے اور جی کھول کر اپنے اغراض کے لئے استعمال کیا۔ پھر یہ ہوا کہ پانسہ پلٹا اور عوام علماء اور طالب علموں کے بھی دن پھرے اب انہوں نے سیاستدانوں کی خبر لینی شروع کر دی کہیں اور کا علم مجھے نہیں لیکن ہندوستان و پاکستان میں یہی دیکھنے میں آ رہا ہے کہیں کم کہیں زیادہ"

بات کتنی سچی ہے۔ اہل سیاست کی بیچارگی اور بے بسی پر واقعی بعض اوقات رحم آنے لگتا ہے۔ لیکن پھر جب یاد پڑتا ہے۔ کہ یہ پھل تو اپنے ہی لگائے ہوئے درختوں کے پیدا ہو رہے ہیں۔ تو ہمدردی قدرتاً کم ہو جاتی ہے طلبہ کا سلسلہ خصوصاً اب حد سے اتنا آگے نکل گیا ہے کہ واپسی کی اور ان پر از سر نو قابو حاصل کرنے کی صورت دشوار ہی نظر آتی ہے

برقع اور تعلیم۔

دکن نیوز ایجنسی کی اطلاع :-

"حیدر آباد ۲۱۔ ارمئی شمالی ہند جہاں پردہ کو اچھی نظر سے نہیں دیکھا جاتا۔ وہاں کے اہل بصیرت کو یہ دیکھ کر انتہائی حیرت ہوتی کہ سال حال ایچ۔ ایس۔ سی انسٹیٹیوٹ کی طالبات نے ان پر آوازے کسے جانے کے باوجود علیگڑھ دہلی اور آگرہ میں اپنے پردہ کو برقرار رکھ کر حیدر آبادی خواتین کے مذہبی روایات کی لاج رکھ لی۔ ان طالبات کا سب سے قابل ستائش اقدام یہ ہے کہ انہوں نے سیر و تفریح میں اپنا وقت گذارنے کے بجائے مقدس مقامات اور بزرگان دین کی زیارت کی جن میں حضرت قطب الدین بختیار کاکی حضرت نصیر الدین چراغ دہلوی حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء سرسید اور مرزا غالب قابل ذکر ہیں"

لیکن یہ تعلیم بھی کیا جوان لڑکیوں سے برقع تک نہ اتروا سکی اور اپنی حاضری کا پروگرام رکھا اور لڑکیوں نے رکھا تو کہاں کا۔ بجائے کسی سینما ہاؤس یا پکچر گیلری کے فلاں بزرگ کے آستانہ اور فلاں شاعر یا شاعر کے مزار کا! — یہ کیسی تعلیم ہے جو اب تک عورت کو عورت آدمی کو آدمی بنائے ہوئے ہے!

ضرورت

ایک ڈاکٹر صاحب (لاہور) کو ایک تجربہ کار کمپونڈر یا ڈسپنسر کی ضرورت ہے فوج کا کوئی Pame کا آدمی جس کو [illegible] کا بھی تجربہ ہو۔ ان کو قبول ہوگا۔ خواہشمند احباب دفتر ہذا سے خط و کتابت فرمادیں۔ درخواستیں مقامی امیر یا پریذیڈنٹ صاحبان کی معرفت بھجوائی جائیں جس میں مکمل کوائف درج ہوں۔ (ناظر امور عامہ ربوہ)

فون نمبر

روزنامہ الفضل کی اشاعت کے متعلق احباب جماعت کا فرض

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ نے جلسہ سالانہ ۱۹۵۴ء پر الفضل کے متعلق فرمایا کہ:-

"سلسلہ کے اخبارات میں سب سے اوّل "الفضل" کا مقام ہے۔ اور یہی حقیقت ہے۔ الفضل ایک روزنامہ ہے جس کے ذریعہ احباب کو ہر روز سلسلہ کی خبریں پہنچتی ہیں اور احباب کا تعلق سلسلہ سے روز بروز مضبوط تر ہوتا جاتا ہے۔ اور ایمان کے لئے باعث ازدیاد ہوتا ہے"

اسی طرح حضور ایدہ اللہ نے فرمایا:- "اخبار قوم کی زندگی کی علامت ہوتا ہے۔ جو قوم زندہ رہنا چاہتی ہے اسے اخبار کو زندہ رکھنا چاہیئے"

"الفضل" جماعت احمدیہ کا قومی اور مرکزی اخبار ہے۔ لیکن اس کی اشاعت جماعت کی وسعت کے مقابل پر بہت کم ہے۔ احباب کو اس کی اشاعت بڑھانے کی کوشش کرنی چاہیئے اور جیسا کہ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کا ارشاد ہے کہ اس کے زیادہ سے زیادہ خریدار بنیں اور غیر از جماعت دوستوں کے نام بھی اسے جاری کرائیں۔ اس کی سالانہ قیمت صرف ۲۴/- روپے اور خطبہ نمبر کی قیمت صرف پانچ روپے۔

مینیجر روزنامہ الفضل ربوہ

درخواستہائے دعاء

(۱) میری خالہ گرنے کی وجہ سے درد چوگدہ میں مبتلا ہیں۔ احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ ایم سمیع اللہ رسانگلہ ہل

(۲) محترم میجر ڈاکٹر نذیر احمد صاحب ایم۔ اے۔ سی راولپنڈی میں سخت بیمار ہیں۔ تمام احباب جماعت خصوصاً صحابہ کرام و درویشان قادیان سے دعا کی درخواست ہے۔ عبداللہ درچک لالہ

(۳) بندہ نے امسال F.Sc. فائن میڈیکل کا امتحان دیا ہے۔ میرے بڑے بھائی نے D.S.C کا اور میرے بھائی نے کیمبرج یونیورسٹی میں ٹرائپوز کا۔ ہم تینوں کے لئے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ہمیں نمایاں کامیابی عطا فرمائے اور خادم دین بنائے آمین۔ محمد عبدالرشید جھنگ شہر

(۴) برادرم چوہدری عبدالغنی خاں آف کراما اجل وقت میو ہسپتال لاہور میں زیر علاج ہیں۔ پچھلے دنوں ان کا اپریشن کیا گیا ہے۔ دوست دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ انہیں جلد صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے آمین۔ نور الدین انلاہید

(۵) بندہ کا سیکنڈ پروفیشنل بی۔ وی۔ ایس سی کا امتحان شروع ہے۔ تمام احباب اور درویشان قادیان سے درخواست ہے کہ وہ میری کامیابی کیلئے اور خادم دین بننے کے لئے دعا فرمائیں۔

عبدالباسط کوچہ چابک سواراں۔ لاہور

(۶) میرا چھوٹا بھائی ذوالفقار۔ راولپنڈی کے ہسپتال میں زیر علاج ہے۔ درویشان قادیان اور بزرگان سلسلہ سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ عزیز موصوف کو کامل شفاء بخشے اور خادم دین بنائے۔ آمین۔ ریاض احمد

(۷) خاکسار خادم سلسلہ کے مالی حالات ایک طویل عرصہ سے مخدوش ہوتے چلے آ رہے ہیں۔ نیز مختلف دینی اور دنیوی تفکرات ہیں پاکستان کے دوستوں اور صحابہ کرام سے خاص طور پر دردِ دل کی دعاؤں کی درخواست ہے۔ سید صمصام الدین احمد مبلغ اڈیسہ کندرا پاڑہ۔

(۸) جماعت احمدیہ کے تمام بزرگان کرام اور احمدی بہنوں کی خدمت میں عرض ہے کہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عاجزہ کو دینی و دنیاوی علم سیکھنے اور دین و دنیا کے نیک مقاصد میں کامیاب ہونے کی ہر صورت سے توفیق عطا کرے آمین۔ سیدہ اُم الاولاد احمدی بنت سید غلام ابراہیم صاحب کٹک اڑیسہ

(۹) میں نے بی۔ ایس۔ سی کا امتحان دیا ہوا ہے۔ بزرگان سلسلہ اور درویشان قادیان نمایاں کامیابی کے لئے دعا فرمائیں۔ شیخ جلال الدین احمد دارالبرکات واقف زندگی ربوہ

السابقون الاوّلون کے انیس سالہ جہاد میں

حصہ لینے والوں کے لئے اطلاع

السابقون الاوّلون کے انیس سالہ جہاد میں حصہ لینے والوں کی اطلاع کے لئے شائع کیا جاتا ہے کہ جن احباب کے ذمہ انیس سالہ حساب میں سے کچھ بقایا ہے۔ ان کو پیشتر ازیں بقایا کی اطلاع دی گئی تھی اور بعض نے رقم ادا کر دی ہے۔ بعض ادا کر رہے ہیں۔ لیکن جنہوں نے رقم ادا نہیں کی ہے اور نہ جواب دیا ہے اب پھر ان سب کو دفتر دوبارہ ایک یاددہانی بمعہ حساب بھیج رہا ہے۔ ایسے احباب کو چاہیئے کہ پوری توجہ سے اپنے بقائے کی ادائیگی یا جواب دیکر تصفیہ فرمائیں۔ اب فہرست کی تکمیل میں بہت کم وقت ہے۔ اگر کسی بقایا دار کی طرف سے نہ بقایا ادا ہوا اور نہ کوئی جواب ملا۔ ایسے احباب کا نام مجبوراً دفتر کاٹنے پر معذور ہوگا۔ صحیح اور سیدھا راستہ یہ ہے کہ احباب بقایا ادا فرمائیں یا اگر ادا کیا ہوا ہے تو مرکزی رسید کا حوالہ دیں۔ بغیر اس کے مزید پڑتال محال ہے۔ وکیل المال تحریک جدید ربوہ

رسالہ مصباح کی خریدار بہنوں سے

آپ کا مصباح اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہر ماہ باقاعدگی سے شائع ہو رہا ہے۔ ادارہ اسے زیادہ سے زیادہ مفید بنانے کی ہر ممکن کوشش کر رہا ہے۔ آپ سے بھی درخواست ہے کہ آپ اس کے علمی معیار کو بلند رکھنے کے لئے اس کی قلمی معاونت فرمائیں۔ نیز اس کی خریداری و اشاعت وسیع کرنے میں ہمارے ساتھ تعاون فرمائیں۔ امۃ اللہ خورشید ۱۲ نوری لائن کوئٹہ

ضروری اعلان برائے مہاجرین قادیان

حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا ارشاد اراضیات قادیان کے متعلق الفضل میں شائع ہو رہا ہے۔ حضرت اقدس کے اس ارشاد کی تعمیل میں جملہ مہاجرین قادیان سے درخواست ہے کہ وہ قادیان کی زمینوں کے حسب ذیل کوائف تیار فرما کر نظارت امور عامہ میں جلد سے جلد بھجوا کر مشکور فرمائیں تا کہ اپنے پیارے امام کی خدمت عالیہ میں اس اہم کام کی رپورٹ بھجوائی جا سکے۔

ایسے دوستوں سے تعاون کی درخواست ہے۔ کیونکہ جتنی جلدی ایسی رپورٹیں حضور کی خدمت میں بھجوائی جائیں گی حضور کی صحت پر اتنا ہی اچھا اثر پڑے گا۔ میں امید کرتا ہوں کہ جملہ امراء اور پریذیڈنٹ صاحبان اس کام کی طرف ذاتی توجہ فرما کر عنداللہ ماجور ہوں گے۔

ا۔ برائے فروخت کنندگان اراضی

نام۔ ولدیت۔ محلہ قادیان۔ تعداد اراضی۔ قیمت اراضی۔ نام خریدار۔ تاریخ فروخت موجودہ پتہ خریدار اگر معلوم ہو۔ دستخط

ب۔ برائے خرید کنندگان اراضی

نام۔ ولدیت۔ پیشہ۔ محلہ قادیان۔ تعداد اراضی۔ قیمت ادا کردہ۔ نام مالک اراضی کس کی معرفت خریدی۔ تاریخ خرید۔ رجسٹری کب کرائی۔ مکان بنوایا یا نہیں۔ بنے ہوئے مکان کی مالیت موجودہ پتہ۔ دستخط مہاجر

نوٹ:- بعض دوست ایسی اطلاعات حضرت میاں بشیر احمد صاحب سلمہ اللہ اور میاں ناصر احمد صاحب سلمہ اللہ کو بھجوا دیتے ہیں۔ ایسے دوستوں کی خدمت میں درخواست ہے کہ ایسی اطلاعات دفتر امور عامہ میں بھجوائیں۔ تا ریکارڈ کرنے میں تاخیر نہ ہو۔ قائمقام ناظر امور عامہ

خادم مسجد کی ضرورت

مسجد احمدیہ سول کوارٹرز پشاور کے لئے . . . . . .

ایک خادم مسجد کی ضرورت ہے۔ جس کی تنخواہ مبلغ ۲۵/- روپے ماہوار ہوگی۔ خواہشمند دوست اپنی درخواست مقامی امیر کی تصدیق سے امیر جماعت احمدیہ پشاور کو بھجوا دیں۔

امیر جماعت احمدیہ پشاور مسجد احمدیہ سول کوارٹرز کوہاٹ روڈ پشاور

دعائے مغفرت میری والدہ بعمر ۸۰ سال مورخہ ۵۵-۵-۵ کو اس دار فانی سے رحلت فرما گئی ہیں۔ مرحومہ بہت نیک مخلص احمدی خاتون تھیں۔ احباب بلندی درجات اور پسماندگان کیلئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ عبدالعزیز ہیڈ ماسٹر ایم۔ بی ہائی سکول خانپور ضلع مظفر گڑھ

مشرقی بنگال کی نئی کابینہ

مسٹر فضل الحق کے نمائندہ مسٹر ابو حسین سرکار نے مشرقی بنگال میں نئی کابینہ مرتب کرلی ہے۔ وزیراعلیٰ نے کہا ہے کہ وہ کابینہ میں مزید توسیع کریں گے۔ اور اس میں اقلیتوں کے دو نمائندے بھی شامل کئے جائیں گے۔

نئی کابینہ سردست پانچ ارکان پر مشتمل ہے۔ اس میں سہروردی گروپ کو نمائندگی نہیں دی گئی۔ مسٹر ابو حسین سرکار نے کہا ہے۔ اگر یہ گروپ ہماری پارٹی میں شامل ہو گیا۔ تو ہم اس کے لیڈروں کو کابینہ میں شامل کرنے کے مسئلہ پر غور کریں گے۔ عوامی لیگ کے دو لیڈر مسٹر عبد السلام خاں اور مسٹر ہاشم الدین احمد جو متحدہ محاذ کے ساتھ ہیں۔ وزارت میں شامل کرلئے گئے ہیں۔ اس طرح نئی وزارت میں کرشک سرمیک پارٹی کے دو وزیر مسٹر ابو حسین سرکار اور سید عزیز الحق۔ عوامی لیگ کے دو وزیر مسٹر عبد السلام خاں اور مسٹر ہاشم الدین احمد اور نظام اسلام پارٹی کے ایک وزیر اشرف الدین چودھری شامل ہیں۔ ان میں سے چار وزراء متحدہ محاذ کی پہلی کابینہ میں بھی وزیر تھے۔

کابینہ کے وزیراعلیٰ مسٹر ابو حسین سرکار ۲۰ دسمبر ۱۹۵۴ء سے مرکزی کابینہ میں وزیر صحت تھے۔ مرکزی وزارت میں بھی آپ مسٹر فضل الحق کے نمائندہ کی حیثیت سے شامل ہوئے تھے۔ نیا عہدہ سنبھالنے سے قبل آپ مرکزی وزیر صحت کے عہدہ سے مستعفی ہو گئے تھے۔ آپ وزیراعلیٰ ہونے کے علاوہ امور داخلہ کے بھی انچارج ہوں گے۔

مسٹر ابو حسین سرکار پرانے سیاسی کارکن ہیں۔ آپ نے ۱۹۳۰ء کی سول نافرمانی کی تحریک میں بھی حصہ لیا تھا۔ اور تین بار جیل بھی گئے۔ ۱۹۳۲ء میں آپ کو ہنگامی نظربندی کے آرڈیننس کے تحت نظربند بھی کیا گیا تھا۔ آپ کرشک سرمیک پارٹی کے سیکرٹری ہیں۔ متحدہ محاذ کی پہلی کابینہ میں آپ عدلیہ صحت اور بلدیات کے وزیر تھے۔

کرشک سرمیک پارٹی کے دوسرے وزیر عزیز الحق ہیں۔ آپ کو نھنے میاں بھی کہا جاتا ہے۔ آپ متحدہ محاذ کی پہلی کابینہ میں بھی وزیر تھے۔ اور مسٹر فضل الحق نے متحدہ محاذ کا لیڈر منتخب ہوتے ہی سب سے پہلے مسٹر ابو حسین سرکار اور ان کا نام ہی پیش کیا تھا۔ موجودہ کابینہ میں آپ کو صنعت، تجارت، محنت اور مال کے محکمے دیئے گئے ہیں۔ پہلی کابینہ میں آپ کے پاس صنعت۔ تجارت۔ محنت اور تعلیم کے محکمے تھے۔ آپ مسٹر فضل الحق کے قریبی عزیز ہیں متحدہ محاذ کی پہلی کابینہ میں عوامی لیگ کی جانب سے آپ کی شمولیت کی شدید مخالفت کی گئی تھی۔

نئی کابینہ میں مسٹر اشرف الدین چودھری نظام اسلام گروپ کے نمائندہ ہیں۔ آپ کی عمر ۶۲ سال ہے۔ آپ قیام پاکستان سے پہلے کانگرس اور خلافت کی تحریکوں میں نمایاں حصہ لیتے رہے ہیں۔ اور اپنی سیاسی سرگرمیوں کی بناء پر چار سال سے زائد عرصہ جیل بھی کاٹ چکے ہیں۔ تقسیم ہند سے قبل آپ متحدہ بنگال کی کونسل کے بھی رکن تھے۔ موجودہ وزارت میں آپ کو خزانہ اور مالیات کے محکمے تفویض کئے گئے ہیں۔ متحدہ محاذ کی پہلی وزارت میں آپ کے پاس سول سپلائی اور مواصلات کے محکمے تھے۔

عوامی لیگ کے دو لیڈر جو سہروردی گروپ سے علیحدہ ہو کر متحدہ محاذ اور اس کی نئی کابینہ میں شامل ہوئے ہیں۔ مسٹر عبد السلام خاں اور اور مسٹر ہاشم الدین احمد ہیں۔ مسٹر عبد السلام متحدہ محاذ کی پہلی کابینہ میں بھی وزیر تھے۔ موجودہ کابینہ میں مسٹر عبد السلام خاں کو مواصلات۔ تعمیرات۔ آبپاشی۔ صحت عامہ اور بلدیات اور مسٹر ہاشم الدین احمد کو خوراک۔ زراعت عدلیہ اور مقننہ کے محکمے دیئے گئے ہیں۔

نئی کابینہ میں عوامی لیگ کے سہروردی گروپ کو نمائندگی نہیں دی گئی۔ سابقہ کابینہ میں بھی عوامی لیگ وزارت کی تشکیل سے کوئی ڈیڑھ ماہ بعد شامل ہوئی تھی۔ اور ان کی شمولیت کے دو ہفتہ بعد متحدہ محاذ کی وزارت کو صوبہ میں نظم و نسق کو بحال نہ کرسکنے کے الزام میں برطرف کر دیا تھا۔ (نوائے وقت مورخہ ۹ جون ۱۹۵۵ء)

---

۴ ہدایات جاری کی گئی ہیں۔ مغربی پاکستان کے کسی حصہ سے مشرقی پاکستان کو گندم یا گندم کی بنی ہوئی اشیاء صرف کراچی کے راستے ہی بھجوائی جا سکتی ہیں۔ کراچی راشن بندی کا علاقہ ہے اس لئے مشرقی بنگال جانے کے لئے کیماڑی پہنچنے والی گندم کی مقدار سے ڈائرکٹر سول سپلائیز کو مطلع کرنا پڑتا ہے۔ اور ان سے منظوری لینی پڑتی ہے۔ تاکہ یہ گندم کراچی میں ہی فروخت نہ کر دی جائے۔ ڈائرکٹر سول سپلائیز کو ہدایت کر دی گئی ہے۔ کہ مشرقی بنگال جانے کے لئے آنے والی گندم کی پڑتال زیادہ سختی سے کی جائے۔ (نوائے وقت)

تجارتی اطلاعات

کراچی سے لاہور تک نئی کوچ سروس

پاکستان انٹرنیشنل ایئر لائنز کی نئی کوچ سروس جو کراچی سے ملتان کے راستے لاہور تک جایا کرے گی ۸ جون سے شروع ہو گئی ہے۔ اس سروس کا کرایہ ریل کے فرسٹ کلاس کے کرایہ کے تقریباً برابر ہوگا اور لاہور کا کرایہ ۱۲۰ روپے۔ ملتان کا کرایہ ۸۵ روپے ہوگا۔ یہ سروس راولپنڈی سے پشاور تک چلا کرے گی ملتان سے لاہور کا کرایہ ۳۷ روپے اور راولپنڈی سے پشاور کا کرایہ ۱۵ روپے رکھا گیا ہے۔

کوچ سروس کے طیارے کراچی، لاہور، راولپنڈی اور پشاور کے درمیان پیر اور جمعرات کو چلیں گے۔ اور اگلے روز پشاور سے کراچی واپس جایا کریں گے۔

برطانیہ میں اون کے ذخیرے

اون کی صنعت کے اعداد شمار کے ادارہ کے اندازہ کے مطابق مارچ کے آخر میں برطانیہ میں اون کے ذخیرے ۲۵ کروڑ ۵۸ لاکھ پاؤنڈ تھے۔ اور گذشتہ سال کے مقابلہ میں یہ ایک کروڑ بیس لاکھ پاؤنڈ زیادہ تھے۔ اگرچہ یہ مقدار آخر فروری کے مقابلہ میں صرف پانچ لاکھ پاؤنڈ ہے تاہم تجارتی ذخیرے اس وجہ سے زیادہ تھے کہ برطانوی اون کے جو ذخیرے برٹش وول مارکٹنگ بورڈ کے پاس تھے۔ ان میں پچاس لاکھ پونڈ کی کمی ہوئی تھی بارہ مہینوں میں ایک کروڑ بیس لاکھ پاؤنڈ کا اضافہ ستر لاکھ پاؤنڈ میرینو اور پچاس لاکھ پاؤنڈ دوسرے قسم کے اون پر مشتمل تھا۔ ادھر اواخر مارچ کو برطانیہ میں اون کے ٹوکوں کے ذخیرے پانچ کروڑ پاؤنڈ تھے۔ جو گذشتہ مہینہ کے مقابلہ میں چودہ لاکھ پونڈ زیادہ تھے۔

چھوٹی صنعتیں

ٹرنک ٹب اور بالٹی وغیرہ کی صنعت لوہے کی سفید اور کالی چادریں نہ ملنے کی وجہ سے دم توڑ رہی ہے اور صوبہ بھر میں تقریباً پانچ ہزار مزدور بیکار ہو چکے ہیں۔

اس جانب حکومت کی توجہ ہر ممکن ذریعہ سے مبذول کرنے کی کوشش کی گئی ہے۔ مگر کوئی شنوائی نہیں ہوئی نہ جانے حکومت اس صنعت کو نظر انداز کرنے پر کیوں تلی ہوئی ہے۔ اگر چند روز اور ایسی حالت رہی تو یہ صنعت بالکل بند ہو کر رہ جائے گی اور ظاہر ہے اس کی ذمہ داری حکومت کے سر ہوگی

منجانب: حمید الدین چغتائی جنرل سیکرٹری ملتان ٹرنک بالٹی مینوفیکچررز ایسوسی ایشن ملتان

کمپنیوں کے حصص کیلئے قرضے

سٹیٹ بنک نے مخالفت کر دی

سٹیٹ بنک آف پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ وہ آئندہ نئی کمپنیوں کے حصص خریدنے کے لئے اس وقت تک قرض نہیں دے گا جب تک مطلوبہ رقم کا پچاس فیصد بنک میں جمع نہ کرا دیا جائے۔

یہ فیصلہ سٹیٹ بنک آف پاکستان کے ڈائرکٹروں کے مرکزی بورڈ نے کیا ہے۔

کراچی میں صنعت و حرفت کا ادارہ

کراچی کے قریب لنڈھی کے مقام پر پاکستان اور سویڈن کے درمیان ایک معاہدہ پر دستخط ہو گئے ہیں۔ صنعت و حرفت کے اس ادارہ میں دستکاروں کو چھوٹی چھوٹی صنعتوں کی تربیت دی جائے گی۔ ادارہ کے لئے جن مشینوں کی ضرورت ہوگی ان کی مالی امداد سویڈن دے گا۔ پاکستانی دستکاروں کو تربیت دینے کے لئے ماہرین بھی سویڈن سے آئیں گے۔ سویڈن پاکستانی ماہرین کی اعلیٰ تربیت کا بھی انتظام کرے گا۔

اس ادارہ کے لئے چار لاکھ روپے پہلے ہی منظور ہو چکے ہیں۔ پاکستانی دستکاروں کو مصارف کرنے کی تربیت دی جائے گی تاکہ وہ خود کارخانہ قائم کر سکیں۔

پاکستان کو برطانوی برآمدات میں کمی

برطانوی شعبہ اطلاعات کے ایک اعلان کے مطابق گذشتہ سال کے مقابلہ میں اس سال برطانیہ سے پاکستان میں درآمدات میں تقریباً ۴۰ فیصدی کمی ہو گئی ہے۔ اس سال اپریل کے آخر تک برطانیہ سے ۴۷،۲۰۰،۰۰۰ روپے کی مالیت کا سامان پاکستان میں درآمد کیا گیا۔ گذشتہ سال اسی عرصہ میں ۷۵،۲۴۳،۰۰۰ روپے کی مالیت کا سامان منگوایا گیا تھا۔ اس عرصہ میں پاکستان سے ۵۱،۴۰۰،۰۰۰ روپے کی روئی ۴۷۷،۰۰۰ روپے کی اون برطانیہ بھیجی گئی۔ دوسری برآمدات میں چائے سرفہرست رہی۔

گندم کی سمگلنگ کی روک تھام

سرحدی پابندیاں سخت کرنے کی ہدایت

اس وقت گندم اور گندم کی بنی ہوئی اشیاء کی بین الصوبائی نقل و حمل پر کوئی پابندی عائد نہیں ایک سرکاری اعلان کے مطابق اس رعایت کے ناجائز استعمال اور گندم کی سمگلنگ کے انسداد کیلئے مرکزی حکومت کی طرف سے تمام صوبائی اور ریاستی حکومتوں کو سرحدی پابندیاں سخت کرنے کی ۴

کرنل سعادت اور شہزادہ مساعد عنقریب کابل روانہ ہو جائیں گے

دونوں نمائندوں نے وزیر اعظم کے جوابی مراسلے پر گفت و شنید کی

کراچی ۱۳ جون - باخبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے کہ پاک افغان تنازع حل کرانے کے لئے کرنل انوار سعادت اور شہزادہ مساعد بن عبد الرحمن بہت جلد کابل روانہ ہو جائیں گے - ایران میں مصری سفیر مسٹر عبد الشفیع لبّان بھی ان کے ہمراہ ہوں گے -

مسٹر بان کوان کی حکومت نے اس غیر جانبدار کمیشن کا رکن نامزد کیا ہے - جو پانچ ارکان پر مشتمل ہے - اور پشاور کے حادثہ کی تحقیقات کرے گا - بشرطیکہ افغان حکومت کابل اور دوسرے شہروں میں پاکستانی پرچم کی توہین کا عزت تلافی کر دے - اگر مصر اور سعودی عرب کے نمائندے کامیاب ہو گئے تو مسٹر لبّان پشاور واپس آجائیں گے -

شہزادہ مساعد اور کرنل سعادت نے کل صبح یہاں ملاقات کی - یقین واثق ہے کہ انہوں نے پاک افغان جھگڑا سے متعلق اپنی تجاویز کے جواب میں وزیر اعظم پاکستان مسٹر محمد علی کے مراسلے پر گفت و شنید کی -

نہری پانی سے متعلق بات چیت

کراچی ۱۲ جون - واشنگٹن میں پاکستان بھارت اور عالمی بنک کے نمائندوں کے درمیان نہری پانی کے تنازع سے متعلق جو بات چیت ہو رہی ہے پاکستان نے اس میں پنجاب کے سابق چیف انجینئر آبپاشی مسٹر حمید کو دوبارہ مشیر مقرر کیا ہے -

مسٹر محمد علی مسلم لیگ کے نمائندہ ہوں گے

ڈھاکہ ۱۳ جون - ایسوسی ایٹڈ پریس آف پاکستان نے اطلاع دی ہے کہ مشرقی پاکستان مسلم لیگ پارلیمانی بورڈ نے مجلس دستور ساز کے انتخابات کے لئے مشرقی پاکستان سے صرف پاکستان مسلم لیگ کے صدر مسٹر محمد علی کو اپنا نمائندہ چنا ہے - یہ فیصلہ بورڈ نے کل اپنے سہ پہر کے اجلاس میں کیا -

کراچی ۱۳ جون معلوم ہوا ہے کہ سوئی گیس کی پائپ لائن ریاست خیر پور پہنچانے کا کام مکمل ہو گیا ہے ریاست خیر پور کو بیس ہزار کلو واٹ گیس صنعتی اغراض کے لئے دی جائے

کاروں کی بین الاقوامی ریس میں چوراسی افراد ہلاک اور سو سے زائد زخمی

چلتی ہوئی "ریسنگ کار" الٹ کر تماشائیوں پر جا پڑی

پیرس ۱۳ جون - مغربی فرانس کے شہر لی مانز میں ۲۴ گھنٹے کی بین الاقوامی ریس میں موٹروں کے حادثہ سے ۸۴ افراد ہلاک اور ایک سو سے زائد زخمی ہو گئے ہیں - اس کار ریس میں ایک برطانوی ڈرائیور اول آیا ہے - بیان کیا جاتا ہے کہ "ریس" میں حصہ لینے والے دو ڈرائیور ایک دوسرے سے آگے بڑھنے کی کوشش کر رہے تھے - کہ ان کی کاریں آپس میں ٹکرا گئیں - دوڑ کا راستہ کشادہ نہیں تھا - لہٰذا ایک کار الٹ کر تماشائیوں پر جا پڑی - اور اس میں آگ لگ گئی - دونوں کاریں اس وقت ۱۲۰ میل فی گھنٹہ کی رفتار سے چل رہی تھیں - دوسرے ڈرائیور نے اپنی کار کو سنبھال لیا - اور اسے الٹنے سے بچا لیا - اس کار کو معمولی سا نقصان پہنچا تھا - لیکن اس نے دوڑ جاری رکھی - اس حادثہ میں ایک کار کا ڈرائیور بھی ہلاک ہو گیا - ہلاک شدگان اور زخمیوں میں متعدد بچے اور خواتین بھی شامل ہیں -

فرانس کے وزیر صحت زخمیوں کو امداد کے انتظامات کی دیکھ بھال کے لئے پیرس سے لی مانز پہنچ گئے ہیں -

ریس کے منتظمین کا کہنا ہے کہ کار کی ریسوں کی تاریخ میں ایسا المناک واقعہ کبھی پیش نہیں آیا - حادثہ کے بعد دو کاروں کے ڈرائیوروں نے حادثہ میں زخمی ہونے والوں سے اظہار ہمدردی کے پیش نظر اپنی کاریں روک لیں - اور باقی دوڑ میں حصہ نہیں لیا - حالانکہ یہ دونوں کاریں اول آنے والی برطانوی کاروں سے آگے تھیں - ریس میں شروع میں ۶۰ کاروں نے حصہ لیا تھا - ازانس فرانس پریس کے نمائندہ کا کہنا ہے کہ اس سانحہ المناک کے بعد تماشائیوں کی چیخ و پکار کسی جنگ کی ہولناکیوں کا منظر پیش کر رہی تھی - تماشائی اپنے اقرباء کو بچانے کے لئے دیوانہ وار دوڑ رہے تھے

ہاکی ٹورنامنٹ چنیوٹ

ربوہ ۱۳ جون - کل مورخہ ۱۲ جون کو احمدیہ سپورٹس کلب اور جے آر کلب چنیوٹ کے درمیان کمال گراؤنڈ چنیوٹ میں فائنل میچ ہوا - اگرچہ میچ "ڈرا" رہا - تاہم کھیل خوب دلچسپ تھا - خصوصاً شفیع احمد - محمد صادق - نذیر احمد - غلام رسول اور نثار نے اچھے کھیل کا مظاہرہ کیا -

میچ ڈرا رہنے کی وجہ سے یہی میچ پھر مورخہ ۱۴/۶/۵۵ کو ساڑھے پانچ بجے شام (کمال گراؤنڈ) ہو گا - شائقین سے درخواست ہے - کہ وہ زیادہ سے زیادہ تعداد میں جا کر کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی فرمائیں -

(پریذیڈنٹ احمدیہ سپورٹس کلب ربوہ)

ڈاکٹر ایڈنار آئزن ہاور سے ملنے نیویارک روانہ ہو گئے

لندن ۱۳ جون - مغربی جرمنی کے چانسلر ڈاکٹر ایڈنار صدر آئزن ہاور سے بات چیت کرنے کل رات نیویارک پہنچ گئے - آپ سان فرانسسکو میں مغربی طاقتوں کے وزراء خارجہ سے بھی ملاقات کریں گے - حکومت روس نے ڈاکٹر ایڈنار کو ماسکو آنے کی جو دعوت دی ہے - اس کے پیش نظر ان ملاقاتوں کو بڑی اہمیت دی جا رہی ہے - ادھر حکومت مغربی جرمنی کے ایک ترجمان نے کہا ہے - کہ جرمنی کو نیٹو میں ضرور شریک ہونا چاہیئے - حکومت مغربی جرمنی غیر جانبداری کے خلاف ہے -

تجارتی نرخ

لاہور مارکیٹ

سیاہ ماش ثابت -/۱۲ تا ۱۴/۴ ماش سبز ۱۴/۸ تا -/۱۵ مونگ ثابت -/۱۱ مسور ثابت ۸/۸ تا -/۱۶ دال مسور -/۱۲ چنے ۷/۸ کابلی چنے -/۱۰ تا ۱۲/۸ گندم ۸/۸ تا ۱۰/۴ گڑ -/۱۳ تا -/۱۴ شکر -/۱۶ تا -/۲۰ چینی دیسی -/۲۳ تا -/۲۶ باجرہ ۹/۸ تا ۹/۱۲ مکی ۷/۱۲ تا -/۸ توریہ -/۱۶ تا -/۱۷ کھل توریہ ۵/۴ تا ۵/۸ روپے تیل توریہ -/۳۲ تا ۳۳/۴ تیل بنولہ ۵۴/۴ تا ۵۵/۸ *

* تیل تلی -/۷۰ تا ۷۱/۴ دیسی گھی -/۱۵۵ تا -/۱۶۰ تا -/۱۶۵ بناسپتی گھی -/۱۰۴ تا -/۱۲۴ روپے ٹین - سرخ مرچ -/۳۰ تا -/۴۰ روپے کالی مرچ -/۵۰۰ الائچی ڈوڈہ -/۴۰۰ الائچی خورد -/۴۵ روپے سیر نمک ۲/۴ تا ۲/۸ روپے - لونگ -/۵۵۰ ہلدی -/۸۸ تا -/۱۱۰ بادام -/۵۸ تا -/۶۸ روپے سوگی -/۵۰ تا -/۷۰ روپے کھوپرا -/۲۰۰ تا -/۲۰۵ چھوہارہ -/۱۸ تا -/۲۰ روپے پستہ -/۱۰۴ تا -/۱۱۴ گری بادام -/۵۰ روپے - صرافہ: سونا ۱۰۵/۱۲ تا ۱۰۶/۴ فی تولہ - پونڈ ۶۵/۸ فی عدد چاندی ٹکسالی -/۱۵۱ سینکڑہ بھر۔